

## 34365- مردوں کے لیے بس ٹخنوں سے نیچے رکھنے اور تنگ بس پہنچ کا حکم

سوال

اسبال کے کہتے ہیں اور اس کا حکم کیا ہے؟  
اور بس کی شرعی حد کیا ہے، اور اگر کوئی کہے کہ میں یہ تجھر سے نیچے نہیں رکھتا تو اس کا جواب کیا ہے؟  
تنگ اور باریک بس پہنچ کر دوسروں کے لیے فتنہ اور خرابی کا باعث بننے والوں کے متعلق آپ کی رائے کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

ٹخنوں سے نیچے بس رکھنے کو اسبال کہا جاتا ہے، اور پنڈلی کے نیچے ہے میں پاؤں کی دونوں جانب باہر کو نکلی ہوئی ہڈی کو ٹھنکے کہا جاتا ہے، حدیث شریف میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹخنوں سے نیچے بس رکھنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا:

"تہ بند کو جو حصہ ٹخنوں سے نیچے ہے وہ آگ میں ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (5787).

اور یہ وعید کسی مکروہ یا مباح چیز میں نہیں، بلکہ آگ کی وعید اور دھمکی تور حرام کے ارتکاب پر ہوتی ہے۔  
اور کسی شخص کا یہ کہنا کہ: (میں تجھر سے نہیں کرتا) یہ تزکیہ قابل قبول نہیں، کیونکہ حدیث عام ہے، جو تجھر اور غیر تجھر سے کپڑا ٹخنوں سے نیچے رکھنے کو شامل ہے۔

لیکن جو شخص اپنا بس اور کپڑا تجھر کے ساتھ نیچے لٹکاتا ہے اس کی سزا تو اور بھی زیادہ شدید ہے، اس کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:  
"تہ بند اور قمیص اور پچڑی میں اسبال ہے، جس کسی نے بھی اس میں سے کچھ بھی تجھر کے ساتھ لٹکایا اور کھینچا اللہ تعالیٰ اسے روز قیامت دیکھے گا بھی نہیں"

سنن ابو داود حدیث نمبر (4085)، سنن نسائی حدیث نمبر (5334) (نسائی نے اسے صحیح مند کے ساتھ روایت کیا ہے۔

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (10534) اور (762) کے جواب کا مطالعہ کریں۔

رہا مسلک شفاف اور باریک بس پہنچا جس سے ستر پوشی نہ ہو بلکہ ظاہر ہو تو یہ حرام ہے، ایسا بس پہنچا جائز نہیں، کیونکہ ایسا بس پہنچنے والا ستر پوش شمار نہیں ہوتا۔  
اور اسی طرح تنگ بس جو جسم کے اعضاء اور سڑواںے اعضاء کا جنم واضح کرتا ہو، اور جسم کا جوڑ اور انگل واضح ہوتا ہو، اور فتنہ و خرابی کا باعث بننے والہ بھی جائز نہیں، اور پھر ہم ایسے دور میں زندگی بسر کر رہے ہیں جس میں شھوات بہت زیادہ ہو چکی ہیں، اور فتنہ و فساد بڑھ چکا ہے، تو پھر مسلمان نوجوانوں کے شایان شان کیسے ہو سکتا ہے کہ وہ اس فتنہ اور خرابی میں افاضہ کا باعث بنیں، اور اپنے پروردگار کو ناراض کر لیں۔

واللہ اعلم۔